قاری تاج محمد شاکر پتوکی

نظم بر وفات

علامہ محمد مدنی بن

مولانا حافظ عبد الغفور رحمہما اللہ

آج رخصت ہوا شمعِ توحید جلانے والا — دعوتِ قرآن کو گھر گھر میں پہنچانے والا

کس کے غم میں آج جہلم میں ہوا محشر بپا — وہ جو مدنیؒ تھا ہر دیس مساجد کو بنانے والا

کس کی موت پر زمین و آسماں ہیں غمزدہ — وہ جو گھر گھر توحید اللہ کی سنانے والا

وہ تھا نازشِ اسلام، وہ خطیب خوش بیاں — آج رخصت ہوا رہِ حق بتانے والا

جس سے اپنے بیگانے فیض یاب ہوئے ہیں — ابن جہلمیؒ وہ مدنیؒ کہلانے والا

چھپ گیا مٹی میں علم و ادب کا آفتاب — ظلمتِ شرک میں چراغ جلانے والا

عظمتِ اسلاف و پیکرِ ایثار وہ مدنیؒ — علومِ اثریہ کو اوجِ ثریا پہ پہنچانے والا

بزمِ عالم میں رخشندہ جبیں، جماعت کا خادم — ہر بگڑے ہوئے ماحول کو سلجھانے والا

جذبۂ توحید سے سرشار، حرمین کا خادم — وہ جو تقدسِ حرمین پہ گھر بار لٹانے والا

عصرِ حاضر کے بت شکن علامہ مدنیؒ — درِ حبیبؐ سے تعلیم کا پانے والا

میرے اللہ وہ دنیا سے خفا تیرے لیے تھا — کر عفو کہ تو ہے عفو کا چاہنے والا

تیری رحمت کے سوا پاس ہمارے کیا ہے
تو ہی تو ہے تاج کی بگڑی کو بنانے والا